العصر اسلامک ریسرچ جرنل

AL-ASR Islamic Research Journal

Publisher: Al-Asr Research Centre, Punjab Pakistan
E-ISSN 2708-2566 P-ISSN2708-8786
Vol.02, Issue 04 (October-December) 2022
HEC Category "Y"
https://alasr.com.pk/ojs3308/index.php/alasar/index

Title Detail

Urdu/Arabic: سیرت پر مبنی مکتبہ اسلامیہ کی اشاعتی خدمات کا تقابلی جائزہ

English: **A Comparative Review of The Publishing Services of Maktaba Islamia Based on Biography**

Author Detail

1. Hafiza Safurah Elahi
Mphil Scholar, Department of Islamic Studies
G.C. Women University Faisalabad
Email: Hafizasafurah111@gmail.com

2. Dr. Asma Aziz
Assistant Prof. Department of Islamic Studies
G.C. Women University Faisalabad
Email: msasmaaziz@gcwuf.edu.pk

How to cite:
Hafiza Safurah Elahi, and Dr. Asma Aziz. 2022. " سیرت پر مبنی مکتبہ اسلامیہ کی اشاعتی خدمات کا تقابلی جائزہ: A Comparative Review of The Publishing Services of Maktaba Islamia Based on Biography". AL- ASAR Islamic Research Journal 2 (4).
https://alasr.com.pk/ojs3308/index.php/alasar/article/view/62.

Copyright Notice:
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 License.

سیرت پر مبنی مکتبہ اسلامیہ کی اشاعتی خدمات کا تقابلی جائزہ

A Comparative Review of The Publishing Services of Maktaba Islamia Based on Biography

Hafiza Safurah Elahi
Mphil Scholar, Department of Islamic Studies
G.C. Women University Faisalabad
Email: Hafizasafurah111@gmail.com
Dr. Asma Aziz
Assistant Prof. Department of Islamic Studies
G.C. Women University Faisalabad
Email: msasmaaziz@gcwuf.edu.pk

Abstract

The biography is a review of the efforts and services of the Maktaba Islamiya about Seerat Books. Publication of comprehensive and authentic books is the motto of Maktaba Islamiya. Maktaba Islamiya has a vast wealth of Islamic information. This school has published more than four hundred scientific and religious books so far. Books containing Urdu, Arabic and Persian languages have been published by Maktaba Islamiya. Most of the publishing work of this institution is done from Lahore. Along with the publication of books, Maktaba Islamiya is also carrying out the work of editing, adding and translating books and this Maktaba is on the path of development day by day in relation to the publication of books based on history and biography. Maktaba Islamiyya is publishing the sciences of the Qur'an, Hadith, history and biography of Muhammad, and other religious books, including ethics, literature and issues. The experts working for Maktaba Islamia are of high caliber and are rendering their services in the field of publication with great care due to which Maktaba Islamia is moving on new paths of development with each passing day. Therefore, in view of these services, it is very important to research the services of the Maktaba Islamia on the publication of Seerat alnabi, and the review of the published books on the biography of Muhammad of the Maktaba Islamia will help the Muslim Ummah to gain awareness of Islamic information.

Keywords: Seerah Writings, Maktaba Islamiya, Contribution to Sirah

مکتبہ اسلامیہ کتابیں اور روایات اور دیگر مذہبی کتابیں جیسے تاریخ، سیرت، معاملات اور اخلاقیات شائع کر رہا ہے۔ مکتبہ اسلامیہ کا مشن جامع اور معتبر کتابوں کی اشاعت ہے۔ اسلامی اسکول میں اسلامی تعلیم کی کتابوں کا وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ مکتبہ اسلامیہ نے 400 سے زیادہ سائنسی اور مذہبی کتابیں شائع کی ہیں۔ اسلامی تعلیم وتربیت از شیخ

عبد الوہاب، اسلام میں داڑھی کا مقام از بدیع الدین شاہ ارشادی اطاعت رسول اور اصحاب رسول از محمد بلال از رام، محمد عظیم حاصل ایم پوری سے انبیاء کی دعائیں۔[1]

تعارف

ناشر مکتبہ اسلامیہ نے اردو، فارسی اور عربی زبانوں میں کتابیں شائع کی ہیں۔ اس ادارے کا زیادہ تر اشاعتی کام لاہور سے ہوتا ہے۔ مکتبہ اسلامیہ شیخ الحدیث مفتی عبد الستار الحماد (مرکز برائے علوم اسلامیہ)، محقق زمانہ حافظ زبیر علی زئی، ڈاکٹر خالد ظفر اللہ بن محمد داؤد بن عطاء اللہ شہید رندھاوا (ایم اے اسلامیات، علوم اسلامیہ)۔ پی ایچ ڈی، انقرہ یونیورسٹی، انقرہ ترکی)، محمد عظیم حاصل پوری (ایف اے، عربی فاضل، اے ٹی سی، ایم اے فیڈریشن آف مدارس، ایم اے عربی، ایم اے اسلامک اسٹڈیز، ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد) اسکالر حافظ ندیم ظہیر (بی اے آنرز، اصول الدین)۔ دین، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد تحقیق اور گریجویشن کے کام کی نگرانی کر رہی ہے۔ مکتبہ اسلامیہ روزانہ کی بنیاد پر تاریخ اور سیرت پر کتابوں کی اشاعت میں مشغول ہے۔

کتاب سے انسان کا تعلق بہت پرانا ہے۔ کتاب چند مطبوعہ صفحات کا نام نہیں ہے جسے سرورق پر رکھ دیا جائے تو کتاب بن جاتی ہے، بلکہ ہمارے ہاتھ پہنچنے سے پہلے اسے کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ عنوان اور عنوان کا انتخاب ایک مفکر کی قلمی کاوش، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ، ڈیزائننگ، خوبصورت سرورق، مضبوط سرورق اور بہترین طباعت، ان تمام مراحل سے گزر کر کتاب ہمارے ہاتھوں تک پہنچتی ہے جو ہماری فکری اور سائنسی پیاس اور اسباب ہے۔[2]

یہ تمام مراحل اس شخص کی وجہ سے ہوتے ہیں جو بصیرت، بصیرت، علم، ذوق، فکر، نظر، کوشش اور عمل رکھتا ہو۔ اور یہ تمام صفات و کمالات اعمال کی دنیا میں موجود ہیں، کتاب و سنت میں سوائے محمد سرور عاصم کے اخلاص کے۔ ان کی محنت اور کاوشوں سے مکتبہ اسلامیہ کے رور پلیٹ فارم پر اب تک 300 سے زائد کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور اندرون و بیرون ملک پذیرائی حاصل کر چکی ہیں۔ محمد سرور عاصم قول و فعل میں ایک جیسے نظر آتے ہیں، ہر حال میں خوش و خرم، معاملات میں شفاف، اخلاق و کردار میں بلند اور زندگی کے ہنگاموں میں ہمیشہ عمل سے کام لیتے ہیں۔[3]

مکتبہ اسلامیہ کا نصب العین اور اہداف

مکتبہ اسلامیہ کی تاسیس کا جو سبب بنا وہی اس کا نصب العین ہے یعنی "خالص کتاب و سنت کی دعوت کو عام کرنا" اور مکتبہ اسلامیہ کے اہداف میں کتب احادیث کے جدید تراجم، ان کی شروحات اور علمی و تحقیقی موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق ''تفاسیر'' کی صورت میں قرآن مجید کی خدمت شامل ہے۔ علاوہ ازیں اصلاحی وادبی لٹریچر کہ

جس کے ذریعے سے معاشرے کی آلودہ فضامیٹ سکے۔ یہ بھی ان کے اہداف کا اہم حصہ ہے۔

مکتبہ اسلامیہ کا اب تک کا سفر ایک جہد مسلسل ہے۔ آغاز سے آج تک مختلف نشیب و فراز سے گزرنا پڑا لیکن چونکہ محض کاروبار نہیں بلکہ ایک مشن و مقصد تھا۔ اس لیے بعض لوگوں کی حوصلہ شکنی کے باوجود آگے بڑھنے کی کوشش میں رہا اور آج مکتبہ اسلامیہ اپنی ایک ساخت رکھتا ہے۔ پریس، دفتری خانہ، کمپیوٹر لیب اور ریسرچ سنٹر کی سہولت میسر ہے۔

سند فراغت

مکتبہ کے بانی نے 60 سال تک سیرت اور دیگر دینی کتب کی تعلیم دی اور اپنی پوری زندگی اشاعت، تدریس، اصلاح نفس اور لوگوں کو تعلیم دینے میں گزاری۔ مولانا محمد سرور نے میٹرک کے بعد اشرفیہ جمعیت کے بانی حضرت مولانا مفتی محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ سے دینی کتب کا مطالعہ شروع کیا اور پھر خیر المدرس جامع ملتان سے دینی کتب کی تعلیم حاصل کی اور پھر اشرفیہ جمعیت لاہور میں حدیث کے کورس میں داخلہ لیا، اور کامیابی کے ساتھ گریجویشن کیا.. انہوں نے کچھ عرصہ کراچی میں مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع سے تعلیم حاصل کی اور کتابیں پڑھانے کے بعد لاہور اشرفیہ برادری کے سابق بزرگ حضرت محمد عبید اللہ قاسمی کے اصرار پر بطور استاد اشرفیہ کمیونٹی میں آگئے۔[5]

"اَوَلَا یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ" (6)

(کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔)

ارشاد باری تعالی ہے:

" وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ"[7]

ترجمہ: (اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔)

یہ دنیا، سورج، کہکشاں، بڑے بڑے سیارے اور اس کے اندر موجود سمندر اپنے اندر علم کا دنیا بن چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان ان سب کو استعمال کرے، ان سے فائدہ اٹھائے۔ ان چیزوں سے صرف علم کی بنیاد پر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

"وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ"[8]

ترجمہ: (اور اس نے تمہارے لیے مسخر کیسے رات اور دن اور سورج اور چاند ستارے

اس کے حکم کے باندھے ہیں بے شک اس آیت میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لیے۔)

علم انسان کو انسانیت کے درجے پر لاتا ہے۔ علم انسان کو ترقی، فضیلت، عزت اور شہرت دیتا ہے۔ ماں باپ اولاد کے زمین میں آنے کا سبب ہیں جبکہ سائنس انسان کو زمین سے آسمان کی چوٹی پر لے جاتی ہے۔ قرآن اس میدان میں قدم بہ قدم رہنمائی کرتا ہے۔

سیرت نبوی ﷺ کے متعلق کتب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الوداعی کلمات

اس کتاب کے مصنف سید بن علی بن وہف قحطانی۔ یہ کتاب 106 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں خطبہ حجۃ الوداع کی تفصیل شامل ہے۔ خطبہ حجتہ الوادع بلاشبہ انسانی حقوق کا اوّلین اور مثالی منشور اعظم ہے۔ اسے تاریخی حقائق کی روشنی میں انسانیت کا سب سے پہلا منشور انسانی حقوق ہونے کا اعزاز ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو آخری حج کیا اسے دو حوالوں سے حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ ایک اس حوالہ سے کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے آخری حج وہی کیا اور اس حوالے سے بھی کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے خود اس خطبہ میں ارشاد فرمایا: وَاللَّهِ لاَ أَدْرِي لَعَلِّي لاَ أَلْقَاكُمْ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا۔ یہ میری تم سے آخری اجتماعی ملاقات ہے، شاید اس مقام پر اس کے بعد تم مجھ سے نہ مل سکوں۔ خطبہ حجۃ الوداع کو اسلام میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس منشور میں کسی گروہ کی حمایت کوئی نسلی، قومی مفاد کسی قسم کی ذاتی غرض وغیرہ کا کوئی شائبہ تک نظر نہیں آتا۔ ذی القعد 10 ہجری میں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حج کا ارادہ کیا یہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا پہلا اور آخری حج تھا۔ اسی حوالے سے اسے "حجۃ الوداع" کہا جاتا ہے۔ یہ ابلاغ اسلام کی بنا پر "حج الاسلام" اور "حج البلاغ" کے نام سے بھی موسوم ہے۔ اس حج کے موقع پر محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اسے خطبہ حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے گرد ایک لاکھ چوبیس ہزار یا ایک لاکھ چوالیس ہزار انسانوں کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ 9 ذوالحجہ 10ھ کو آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عرفات کے میدان میں تمام مسلمانوں سے خطاب فرمایا۔(9)

محمد ﷺ کی نجی زندگی

اس کتاب کے مصنف ابو ثوبان غلام قادر جیلانی اور یہ کتاب 307 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں آپ ﷺ کی نجی زندگی کا ذکر ہے۔ رسول اللہ کی حیات مبارکہ میں ان نقوش کی تلاش و جستجو، جو شب و روز کے لمحات میں بکھرے ہوئے ہیں اور جن کے اتباع کے بغیر کوئی شخص حقیقی فوز و فلاح سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔ پیغمبر

اسلام کی سیرت طیبہ کا ایک اعجازی پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کی حیات مبارکہ کا کوئی گوشہ تشنہ تحقیق نہیں، اس اعتبار سے تمام انبیاء سابقین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ممتاز اور منفرد نظر آتے ہیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خانگی اور نجی زندگی کے چھوٹے بڑے واقعات تک کتابوں میں درج ہیں۔

کسی بھی انسان کے اخلاق کی سب سے بڑی آزمائش کی جگہ خود اس کا گھر ہے گھر کے لوگوں سے صبح وشام اور شب وروز کا سابقہ پڑتا ہے گھر کے ماحول میں انسان اپنا "حقیقی مزاج" چھپا نہیں سکتا، اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سب سے بہتر اخلاق اس کے ہیں جو اپنے اہل وعیال کے ساتھ بہتر اخلاق رکھتا ہو۔"

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی خارجی زندگی کی ذمہ داریاں اتنی متنوع اور وسیع تر تھیں کہ ان کے ساتھ اپنے اہل خانہ اور افراد خاندان کے لیے وقت نکالنا اور ان کے حقوق کی رعایت کرنا، آج کے زمانہ کو دیکھتے ہوئے۔ ایک مشکل ترین بات تھی لیکن حیات مبارکہ کے مطالعہ سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ ازواج مطہرات ہوں یا اولاد، خدام ہوں یا اقربا متعلقین ہوں یا احباب، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک کے حقوق کی رعایت فرماتے اور زندگی کے کسی بھی موڑ پر آپ اس سے غافل نظر نہیں آتے۔ ہر آن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے حقوق کی فکر دامن گیر رہتی، ایسا بھی نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ماتحت افراد کے لیے تند خو اور سخت گیر سرپرست کی حیثیت رکھتے ہوں بلکہ بیویوں کے حق میں ایک محبت کرنے والے شوہر، اولاد کے حق میں ایک شفیق ومہربان باپ اور خدام کے حق میں ایک فراخ چشم اور حلیم وبردبار آقا کی صورت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر ابھرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے اہل (ازواج) کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے اہل کے لیے تم سب سے زیادہ بہتر ہوں۔" ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اخلاق کے اعتبار سے اچھے ہوں اور تم میں سب سے اچھے وہ حضرات ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں اچھے ہوں۔ (10)-

خصوصیات محمد ﷺ

اس کتاب کے مصنف محمد عظیم حاصل پوری ہیں۔ خدائے بزرگ وبرتر نے اسے وہ مقام اور مرتبہ عطا کیا ہے جو تمام انسانوں سے بہتر اور اعلیٰ ہے اور اس طرح کی بہت سی خوبیاں اور صفات اس کو عطا کی ہیں۔ جو آپ کو تمام انبیاء اور تمام دنیا سے ممتاز کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وبزرگی کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں سینکڑوں خصوصیات رکھی ہیں جن کا تفصیل سے کتب، احادیث اور حکمت میں ذکر ہے اور اس میدان میں الگ الگ کتابیں موجود ہیں۔ (11)

سیرۃ النبی ﷺ از شبلی (تخریج شدہ ایڈیشن) حصہ

علامہ شبلی نعمانی کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں لکھا ہے کہ انبیاء اور مرسلین ہم ان برگزیدہ بندوں کو کہتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اس روئے زمین پر بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لیے چناہے۔ اس روئے ارض پر انسانی ہدایت کے لیے حق تعالیٰ نے جن برگزیدہ بندوں کو منتخب فرمایا ہم انہیں انبیاء ورسل علیہم السلام کی مقدس اصطلاح سے یاد کرتے ہیں اس کائنات کے انسانِ اول اور پیغمبرِ اول ایک ہی شخصیت حضرت آدم کی صورت میں فریضۂ ہدایت کے لیے مبعوث ہوئے۔ اور پھر یہ کاروانِ رسالت مختلف صدیوں اور مختلف علاقوں میں انسانی ہدایت کے فریضے ادا کرتے ہوئے پاکیزہ سیرتوں کی ایک کہکشاں ہمارے سامنے منور کردیتاہے۔ درخشندگی اور تابندگی کے اس ماحول میں ایک شخصیت خورشید جہاں تاب کی صورت میں زمانے اور زمین کی ظلمتوں کو مٹانے اورانسان کے لیے ہدایت کا آخری پیغام لے کر مبعوث ہوئی جسے محمد رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں۔ آج انسانیت کے پاس آسمانی ہدایت کا یہی ایک نمونہ باقی ہے۔ جسے قرآن مجید نے اسوۂ حسنہ قرار دیا اور اس اسوۂ حسنہ کے حامل کی سیرت سراج منیر بن کر ظلمت کدۂ عالم میں روشنی پھیلا رہی ہے۔ حضرت محمد ﷺ ہی اللہ تعالیٰ کے بعد، وہ کامل ترین ہستی ہیں جن کی زندگی اپنے اندر عالمِ انسانیت کی مکمل رہنمائی کا پورسامان رکھتی ہے۔۔ شروع ہی سے رسول کریم ﷺ کی سیرت طیبہ پر بے شمار کتابیں لکھیں جارہی رہیں۔ یہ ہر دلعزیز سیرتِ سرورِ کائنات کا موضوع گلشنِ سدابہار کی طرح ہے۔ گزشتہ چودہ صدیوں میں اس ہادیٔ کامل ﷺ کی سیرت وصورت پر ہزاروں کتابیں اور لاکھوں مضامین لکھے جا چکے ہیں۔ اور کئی ادارے صرف سیرت نگاری پر کام کرنے کے لیے معرض وجود میں آئے۔ اور پورے عالمِ اسلام میں سیرت النبی ﷺ کے مختلف گوشوں پر سالانہ کانفرنسوں اور سیمینار کا انعقاد کیا جاتاہے جس میں مختلف اہل علم اپنے تحریری مقالات پیش کرتے ہیں۔ (12)

آئینہ صلوٰۃ النبی ﷺ

اس کتاب کے مصنف ابو محمد شفیق احمد کمبوہ ہیں۔ نماز انتہائی اہم ترین فریضہ اور سلام کا دوسرا رکنِ عظیم ہے جو کہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ کلمہ توحید کے اقرار کے بعد سب سے پہلے جو فریضہ انسان پر عائد ہوتا ہے وہ نماز ہی ہے۔ اسی سے ایک مومن اور کافر میں تمیز ہوتی ہے۔ بے نمازی کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ قیامت کے دن اعمال میں سب سے پہلے نماز ہی سے متعلق سوال ہوگا۔ فرد و معاشرہ کی اصلاح کے لیے نماز ازحد ضروری ہے۔ نماز فواحش ومنکرات سے انسان کو روکتی ہے۔ بچوں کی صحیح تربیت اسی وقت ممکن ہے

جب ان کو بچپن ہی سے نماز کا پابند بنایا جائے۔ قرآن و حدیث میں نماز کو بر وقت اور باجماعت ادا کرنے کی بہت زیادہ تلقین کی گئی ہے۔ نماز کی ادائیگی اور اس کی اہمیت اور فضلیت اس قدر اہم ہے کہ سفر و حضر اور میدانِ جنگ اور بیماری میں بھی نماز ادا کرنا ضروری ہے۔ نماز کی اہمیت و فضیلت کے متعلق بے شمار احادیث ذخیرۂ حدیث میں موجود ہیں اور بیسیوں اہل علم نے مختلف انداز میں اس موضوع پر کتب تالیف کی ہیں۔ نماز کی ادائیگی کا طریقہ جاننا ہر مسلمان مرد وزن کے لیے از حد ضروری ہے کیونکہ اللہ عزوجل کے ہاں وہی نماز قابل قبول ہوگی جو رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ادا کی جائے گی۔ اور ہمارے لیے نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی ہی اسوۂ حسنہ ہے۔ انہیں کے طریقے کے مطابق نماز ادا کی جائے گئی تو اللہ کے ہاں مقبول ہے۔[13]

ومارسلناک الارحمۃ اللعالمین

اس کتاب کے مصنف جج سلیمان سلمان منصور پوری ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کی مبارک زندگی ہر شعبے سے منسلک افراد کے لیے اسوۂ کامل کی حیثیت رکھتی ہے۔ کوئی مذہبی پیشوا، سیاسی لیڈر، کسی نظریے کا بانی حتی کہ سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام کے ماننے والے بھی اپنے پیغمبروں کی زندگیوں کو ہر شعبے سے منسلک افراد کے لیے نمونہ کامل پیش نہیں کرسکتے۔ یہ یگانہ اعزاز و امتیاز صرف رسالت مآب ﷺ ہی کو حاصل ہے۔ اور ہر دلعزیز سیرتِ سرورِ کائنات کا موضوع گلشنِ سدا بہار کی طرح ہے۔ جسے شاعرِ اسلام سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لے کر آج تک پوری اسلامی تاریخ میں آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کے جملہ گوشوں پر مسلسل کہا اور لکھا گیا ہے اور مستقبل میں لکھا جاتا رہے گا۔ اس کے باوجود یہ موضوع اتنا وسیع اور طویل ہے کہ اس پر مزید لکھنے کا تقاضا اور داعیہ موجود رہے گا۔ دنیا کی کئی زبانوں میں بالخصوص عربی اردو میں بے شمار سیرت نگاروں نے سیرت النبی ﷺ پر کتب تالیف کی ہیں۔ اردو زبان میں سرت النبی از شبلی نعمانی ،رحمۃ للعالمین از قاضی سلیمان منصور پوری اور مقابلہ سیرت نویسی میں دنیا بھر میں اول آنے والی کتاب الرحیق المختوم از مولانا صفی الرحمن مبارکپوری کو بہت قبول عام حاصل ہوا۔ زیر تبصرہ کتاب" رحمۃ للعالمین"برصغیر کے معروف سیرت نگار قاضی سلیمان منصور پوی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب سیرت النبی ﷺ مقبول ترین کتاب ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں قرآن وسنت کے دلائل کے ساتھ ساتھ دیگر مذاہب کی کتب (تورات، انجیل وغیرہ) سے پیغمبر آخر الزمان ﷺ کی صداقت بیان کی گئی ہے۔ رسولِ ہاشمی پر یہود و ہنود اور نصاریٰ کے اعتراضات کے مدلل جوابات دیئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی مقبولیت اور افادیت کے پیش نظر اس کو عربی زبان میں منتقل کر کے بھی شائع کیا جاچکا ہے۔ نسخہ ہذا مکتبہ اسلامیہ ،لاہور کا شائع شدہ ہے اس جدید

ایڈیشن کو محترم سرور عاصم صاحب (مدیر مکتبہ اسلامیہ) نے عصر حاصر کی جدتوں کا روپ دے کر انتہائی عمدہ طباعت سے آراستہ کیا ہے۔انہوں نے اس کتاب کو جاذب نظر،اہل ذوق کے تسکین اور اہل ادب کے حسن طلب کے لیے جہاں بہترین کمپوزنگ اور دیدہ زیب ٹائٹل کا جامہ پہنایا ہے وہاں اس کتاب کی افادیت کو دوچند کرنے کے لیے قدیم مطبوعہ نسخہ ہائے "رحمۃ للعالمین" 1921ء اور 1933ء سے تقابل اور تخریج کے بعد ہدیہ قارئین کیا ہے۔اور مؤرخ اہل حدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ کے قلم سے تحریر کردہ قاضی صاحب کے احوال آثار بھی اس کتاب میں شامل اشاعت ہیں۔[14]

اصحاب بدر (تخریج شدہ ایڈیشن)

قاضی سلیمان سلمان منصور پوری کی تصنیف میں ذکر ہے کہ صحابہ نام ہے ان نفوس قدسیہ کا جنہوں نے محبوب و مصدوق رسول ﷺ کے روئے مبارک کو دیکھا اور اس خیر القرون کی تجلیاتِ ایمانی کو اپنے ایمان و عمل میں پوری طرح سمونے کی کوشش کی۔ صحابی کا مطلب ہے دوست یا ساتھی شرعی اصطلاح میں صحابی سے مراد رسول اکرم ﷺ کا وہ ساتھی ہے جو آپ پر ایمان لایا، آپ ﷺ کی زیارت کی اور ایمان کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا۔ صحابی کا لفظ رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں کے ساتھ کے خاص ہے لہذا اب یہ لفظ کوئی دوسرا شخص اپنے ساتھیوں کے لیے استعمال نہیں کر سکتا۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد صحابہ کرام کی مقدس جماعت تمام مخلوق سے افضل اور اعلیٰ ہے یہ عظمت اور فضیلت صرف صحابہ کرام کو ہی حاصل ہے کہ اللہ نے انہیں دنیا میں ہی مغفرت، جنت اور اپنی رضا کی ضمانت دی ہے بہت سی قرآنی آیات اور احادیث اس پر شاہد ہیں۔ صحابہ کرام نے نبی کریم ﷺ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا، ان کے ساتھ مل کر کفار سے لڑائیاں کیں، اسلام کی سر بلندی اور اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کے لئے اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کر دیا۔ پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ صحابہ کرام تمام کے تمام عدول ہیں یعنی دیانتدار، عدل اور انصاف کرنے والے، حق پر ڈٹ جانے والے اور خواہشات کی طرف مائل نہ ہونے والے ہیں۔ ص[14]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکراہٹیں۔

حافظ عبدالشکور شیخ پوری کی تصنیف میں ذکر ہے کہ سیرت کا موضوع گلشن سدا بہار کی طرح ہے جس کی سج دھج میں ہر پھول کی رنگینی و شادابی دامان نگاہ کو بھر دینے والی ہے۔ یہ گل چیں کا اپنا ذوق انتخاب ہے کہ وہ کس پھول کو چنتا اور کس کو چھوڑتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ جسے چھوڑا، وہ اس سے کم نہ تھا جسے چن لیا گیا۔ بس یوں جانیے کہ اس موضوع پر

ہر نئی تحقیق وتوثیق قوس قزح کے ہر رنگ کو سمیٹتی اور نکھارتی نظر آتی ہے۔ سیرت طیبہ کا موضوع اتنا متنوع ہے کہ ہر وہ مسلمان جو قلم اٹھانے کی سکت رکھتا ہو، اس موضوع پر لکھنا اپنی سعادت سمجھتا ہے۔ ہر قلم کار اس موضوع کو ایک نیا اسلوب دیتا ہے، اور قارئین کو رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے ایک نئے باب سے متعارف کرواتا ہے۔(15)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتیں

ختمی المرتبت رسول اللہ ﷺ سے محبت دین متین کی بنیاد ہے اور محبت رسول ﷺ کا مظہر اطاعت رسول ﷺ ہے۔ دعوائے محبت ہو اور اطاعت مفقود ہو تو دعویٰ کی سچائی پر حرف آتا ہے۔ پیغمبر اعظم ﷺ کا یہ اعجاز بھی منفرد ہے کہ آپ کے جانثاروں کی زندگیاں جہاں محبت رسول کی شاہکار ہیں وہاں ہر ایک کی زندگی سنت رسول ﷺ کی آئینہ دار ہے۔ ان نفوس قدسیہ نے دونوں جہتوں میں راہنمائی کا عظیم الشان معیار قائم فرمادیا کہ محبت کا انداز کیا ہوتا ہے اور جو ذاتِ محبت ہے اس کی اطاعت کا معیار کیا ہے۔(16)

خطبات سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پہلی جلد

حافظ عبد الستار حامد کی کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ اس روئے ارض پر انسانی ہدایت کے لیے حق تعالیٰ نے جن برگزیدہ بندوں کو منتخب فرمایا ہم انہیں انبیاء ورسل علیہم السلام کی مقدس اصطلاح سے یاد رکرتے ہیں اس کائنات کے انسانِ اول اور پیغمبرِ اول ایک ہی شخصیت حضرت آدم کی صورت میں فریضۂ ہدایت کے لیے مبعوث ہوئے۔ اور پھر یہ کاروانِ رسالت مختلف صدیوں اور مختلف علاقوں میں انسانی ہدایت کے فریضے ادا کرتے ہوئے پاکیزہ سیرتوں کی ایک کہکشاں ہمارے سامنے منور کردیتا ہے۔ درخشندگی اور تابندگی کے اس ماحول میں ایک شخصیت خورشید جہاں تاب کی صورت میں زمانے اور زمین کی ظلمتوں کو مٹانے اور انسان کے لیے ہدایت کا آخری پیغام لے کر مبعوث ہوئی جسے محمد رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں۔ آج انسانیت کے پاس آسمانی ہدایت کا یہی ایک نمونہ باقی ہے۔ جسے قرآن مجید نے اسوۂ حسنہ قرار دیا اور اس اسوۂ حسنہ کے حامل کی سیرت سراج منیر بن کر ظلمت کدۂ عالم میں روشنی پھیلا رہی ہے۔ حضرت محمد ﷺ ہی اللہ تعالیٰ کے بعد، وہ کامل ترین ہستی ہیں جن کی زندگی اپنے اندر عالمِ انسانیت کی مکمل رہنمائی کا پورسامان رکھتی ہے۔(17)

نبی اکرم ﷺ کے شب وروز

اس کتاب کے مصنف خالد بن محمد عطیہ ہیں۔ سیرت نبوی ﷺ کا موضوع ہر دور میں مسلم علماء ومفکرین کی فکر وتوجہ کا مرکز رہا ہے، اور ہر ایک نے اپنی اپنی وسعت وتوفیق کے مطابق اس پر خامہ فرسائی کی ہے۔ نبی کریم

ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرنا ہمارے ایمان کا حصہ بھی ہے اور حکم ربانی بھی ہے۔ قرآن مجید نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ کو ہمارے لئے ایک کامل نمونہ قرار دیتا ہے۔ اخلاق وآداب کا کونسا ایسا معیار ہے، جو آپ ﷺ کی حیات مبارکہ سے نہ ملتا ہو۔ اللہ تعالی نے نبی کریم ﷺ کے ذریعہ دین اسلام کی تکمیل ہی نہیں، بلکہ نبوت اور راہنمائی کے سلسلہ کو آپ کی ذات اقدس پر ختم کرکے نبوت کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ سیرت انسانیت کی بھی تکمیل فرمادی کہ آج کے بعد اس سے بہتر، ارفع واعلی اور اچھے وخوبصورت نمونہ وکردار کا تصور بھی ناممکن اور محال ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ پر متعدد زبانوں میں بے شمار کتب لکھی جاچکی ہیں، اور لکھی جارہی ہیں، جو ان مولفین کی طرف سے آپ کے ساتھ محبت کا ایک بہترین اظہار ہے۔(18)

خاندان نبوت کا تعارف

یہ کتاب محمد عظیم حاصلپوری کی تصنیف ہے۔ اس کائنات کے انسانِ اول اور پیغمبرِ اول ایک ہی شخصیت حضرت آدم کی صورت میں فریضۂ ہدایت کے لیے مبعوث ہوئے۔ اور پھر یہ کاروانِ رسالت مختلف صدیوں اور مختلف علاقوں میں انسانی ہدایت کے فریضے ادا کرتے ہوئے پاکیزہ سیرتوں کی ایک کہکشاں ہمارے سامنے منور کردیتا ہے۔ درخشندگی اور تابندگی کے اس ماحول میں ایک شخصیت خورشید جہاں تاب کی صورت میں زمانے اور زمین کی ظلمتوں کو مٹانے اور انسان کے لیے ہدایت کا آخری پیغام لے کر مبعوث ہوئی جسے محمد رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں۔ آج انسانیت کے پاس آسمانی ہدایت کا یہی ایک نمونہ باقی ہے۔ جسے قرآن مجید نے اسوۂ حسنہ قرار دیا اور اس اسوۂ حسنہ کے حامل کی سیرت سراج منیر بن کر ظلمت کدۂ عالم میں روشنی پھیلا رہی ہے۔ رہبر انسانیت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے "اسوۂ حسنہ" ہیں۔(19)

معلم اخلاق ﷺ

اس کتاب کے مصنف حافظ ثناء اللہ ضیاء رحمت عالم ﷺ کی حیات طیبہ کے شب وروز کے معمولات کا ذکر خیر آپ ﷺ سے محبت کی علامت ہے۔ محمد ﷺ کی ذات اقدس اور آپ کا پیغام اللہ جل جلالہ کی انسانیت بلکہ جن وانس پر رحمت عظمیٰ ہے جیسا کہ سیرتِ رسول عربی ﷺ پر منثور اور منظوم نذرانہ عقیدت پیش کرنے کا لامتناہی سلسلہ صدیوں سے جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا، بلکہ فرمان الٰہی کے مطابق ہر آنے والے دور میں آپ کا ذکر خیر بڑھتا جائے گا۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب محفوظ ومامون ہے، اسی طرح آپ کی سیرت اور زندگی کے جملہ افعال واعمال بھی محفوظ ہیں۔ اس لحاظ سے ہادیان عالم میں محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت اپنی

جامعیت، اکملیت، تاریخیت اور محفوظیت میں منفرد اور امتیازی شان کی حامل ہے کوئی بھی سلیم الفطرت انسان جب آپ کی سیرت کے جملہ پہلوؤں پر نظر ڈالتا ہے تو آپ کی عظمت کا اعتراف کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔[20]

تحقیق کی اعلی اقدار کی مطابقت :

دینی کتب کی طباعت ایک نہایت ہی حساس کام ہے۔ ہر وہ کتاب جس پر لیبل تو دین کا لگا ہوا ہو مگر اس میں رسومات ، بدعات اور خلاف شریعت امور کی ترغیب ہو یا اس کتاب میں قرآن کریم کی غیر معروف تفسیر ہو یا ضعیف اور متوقع روایات کی بھرمار ہو یا بزرگان دین کی تعلیمات کی آڑ میں غیر اسلامی شعار کی اشاعت ہو تو ایسی کتاب اصلاح احوال کا فریضہ تو سرانجام نہیں دے گی۔ البتہ اس کے ذریعے گمراہی اور بے دینی پھیلنے کا اندیشہ لاحق ہو گا۔ جس کا گناہ جہاں مصنف کے سر ہے وہاں اشاعت کرنے والا بھی اس گناہ میں برابر کا شریک ہو گا کہ اس نے محض شخصیت پرستی یا مادہ پرستی کی بنیاد پر اس کتاب کو شائع کر دیا اور اس کی تحقیقی معیار پر کھنے کی زحمت بھی نہ کی۔ مکتبہ اسلامیہ کی تاسیس کے بنیادی مقاصد میں سے یہ مقصد بھی پیش نگاہ تھا کہ دینی کتب کو بلند حقیقی معیار پر پورا کرنے کے بعد ہی اشاعت کے لیے لایا جائے اور حقیقی معیار بھی وہ جو اسلاف امت نے صدیوں پہلے قائم کر چھوڑا ہے کہ تفسیر میں جمہور علمائے تفسیر کے موقف کو مد نظر رکھا جائے۔ حدیث کی صحت و ضعف میں بھی اسلاف کی قائم کردہ کسوٹی کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ مسائل کے استنباط میں صرف قرآن و سنت کی تعلیمات سے رہنمائی کی جائے اور ہر کتاب کے مندرجات کو اس لحاظ سے شائع کیا جائے کہ روز محشر پڑھنے والے کا ہاتھ ناشر کے گریبان تک نہ آئے بلکہ وہ دنیا میں اس کے لیے ہاتھ اٹھا کر خیر و برکت کی دعا کرے۔(21)

خلاصہ بحث

مکتبہ اسلامیہ نے دینی خدمات میں شاندار کارنامے انجام دیے ہیں۔ مکتب اسلامیہ نے سیرت کے حوالے سے بہت سے موضوعات پر کتابیں شائع کی ہیں۔ اس میں قرآن و حدیث، تاریخ و روایت، فقہ اور فتاویٰ کے پہلو نمایاں ہیں۔ مکتبہ اسلامیہ نے تاریخ میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ بہت بڑی خدمت ہے۔ مکتب اسلامی نے تاریخ اور سیرت پر کتابیں شائع کر کے علم دین میں اہم خدمات انجام دی ہیں۔

مکتبہ اسلامیہ نے اپنے قارئین کے لیے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کر کے عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ مقالات سیرت ، نبی کریم ع کے شب و روز ، رحمۃ للعالمین، رحمت عالم ، تاریخ اسلام وغیرہ شامل ہیں۔ سیرت النبی ع ، سیرت صحابہ اور سیرت آئمہ کے سلسلے میں بھی ان کی معلوماتی اور تحقیقاتی ٹیم نے گراں قدر خدمات

سر انجام دی ہیں۔ فقہ اور فتاوی کے میدان میں بھی مکتبہ اسلامیہ نے منفرد خدمات کو سر انجام دیا ہے۔ اس کے علاوہ مکتبہ اسلامیہ کارڈز، پوسٹر ز اور فلیکس کی صورت میں قرآن و حدیث کی خدمت میں منفرد کام سر انجام دے رہا ہے۔

مکتبہ اسلامیہ نے ان موضوعات پر جتنی کتب شائع کی ہیں وہ مبنی ، مستند اور قرآن و سنت کے مطابق آسان فہم اور پیچیدگی سے پاک بنایا ہے۔ تمام کتب کا مواد تحقیق و تخرت اور خوب باریک بینی سے تجزیہ کر کے شائع کیا گیا ہے۔ گویا کہ مکتبہ اسلامیہ کی کتب قابل اعتماد اور یے ہیں۔ اشاعت و طباعت میں بھی مکتبہ اسلامیہ کی کتب دید کے قابل ہیں۔ مکتبہ اسلامیہ کی کتابوں کی کمپوزنگ، ڈیزائنگ، جلد سازی اور آرٹ ڈیزائننگ نہایت بہترین ہے۔ ان کا کاغذ اعلی معیار کا ہے۔ مکتبہ اسلامیہ کا دینی کتب کی اشاعت کے علاوہ خواتین کی فلاح و بہبود اور تعلیم و تربیت کے لیے جامعہ الکبری للبنات کا دیا جلانا بھی روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔

دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی مذہبی اور اصلاحی کتاب کے شائقین موجود ہیں جن کی مختلف اشاعتیں ان کے سائنسی ذوق کی تسکین کے لیے خدمات فراہم کرتی ہیں۔ ان اداروں کی ہزاروں کتابیں دلوں کی دنیا بدلنے اور انہیں راہ راست پر لانے کا فریضہ سر انجام دیتی ہیں۔ پاکستان کے نامور اشاعتی اداروں میں ایک نمایاں تر نام "مکتبہ اسلامیہ لاہور ، فیصل آباد "کا بھی ہے۔

مکتبہ اسلامیہ قرآن کریم کی مستند اور متداول تفاسیر، کتب ستہ میں شامل احادیث مبارکہ کی معروف کتب ، سیرت النبی ﷺ کی خوشبو سے معطر بہترین کتب ، سیرت صحابہ کرام ، اصلاح معاشرہ ، اصلاح خواتین، بچوں کی تعلیم و تربیت ، اہم ولی مسائل پر مشتمل فتاوی جات اور خطباء و واعظین کے لیے رہنما کتب کو نہایت عمدگی اور سلیقہ شعاری کے ساتھ شائع کرنے کا اعزاز رکھتا ہے اور بلا مبالغہ مکتبہ اسلامیہ کی کتب بلا تفریق مسلک ہر مکتبہ فکر کے علماء، خطباء، طلباء اور عوام الناس میں یکساں مقبول ہیں۔

حوالہ جات

1-فاروقی، ابو بکر، ایک ملاقات، مشمولہ: پیام آگہی، مدیر: حافظ فہیم، شمارہ: 35، فیصل آباد، سلیمان اکیڈمی، 20 مئی 2022ء، ج3، ص 23

Farooqi, Abubakar, Ayk Mulaqat, Mashmolha : Payam-e-Aghy, Mudir : Hafiz Fahim, Vol: 35, Faisalabad, Sulayman Academy, 20 May 2022, Vol.3, P-23

2-ایضاء، ص: 30

Ibid

3-ایضاء، ص: 38

Ibid

4-محمد سرور عاصم، حافظہ صفورہ الٰہی، مکتبہ وبانی مکتبہ کا تعارف، بذریعہ ملاقات، فیصل آباد، 21جون 2022، 10:00pm

Muhammad Sarwar Aṣim, Hafiẓ Safwrh Ilahi, Maktabah-w-Bany-e- Maktabah Ka Taaruf, Bzaryh Mulaqat, Faisalabad, 21June, 2022, 10: 00 pm.

5-غلام رسول، علامہ، سعیدی، تذکرۃ المحدثین، فرید بک سٹال، لاہور، ج: 1، ص: 312

Ghulam Rasul, Allamah, Saidi, Tazkrah tul Muḥaddithin, Farid Book Stall, Lahore, Vol.1, P-312

6-البقرہ (2) 77

Al-Baqra (2) 77

7-البقرہ (2) 31

Al-Baqra (2) 31

8-النحل (16) 12

Al-Naḥl (16) 12

9-سعید بن علی وہف القحطانی، مولانا، رسول اللہ ﷺ کے الوداعی کلمات، مکتبہ اسلامیہ، 2015، لاہور، ج1، ص14

Said ibn Ali Whf al-Qaḥṭani, Maulana, Rasul Allah ki Alwidai Kalimat, Maktabah ,Islamiyah, Vol: 1, P-14, 2015, Lahore

10-جیلانی، ابو ثوبان غلام قادر، علامہ، محمد ﷺ کی نجی زندگی، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2014، ج1، ص18-21

Jilani, Abu Thwban Ghulam Qadir, Allamah, Muhammad ky Niji Zindagy, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2014, 1, 18-21

11-حاصل پوری، محمد عظیم، خصوصیات محمد ﷺ، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2011، ج1، ص124

Ḥaṣilpwry, Muhammad Aaẓym, Khuṣiyat Muhammad, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2011, Vol:1, P-124

12-شبلی نعمانی، مولانا، سیرۃ النبی ﷺ، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2010، ج1، ص15

Shibli Numani, Maulana, Seerat un Nabi, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2010, Vol:1, P-15

13-منصور پوری، سلیمان سلمان، قاضی، وما ارسلناک الا رحمۃ اللعالمین، مکتبہ اسلامیہ، لاہور2016، ج1، ص17

Munṣwrpwry, Sulayman Salman, Qazi, Wa Ma Arslnak Illah Reḥmhatul Alalameen, Makatbah Islamiyah, Lahore, 2016, Vol:1, P-17

14-منصور پوری، سلیمان سلمان، قاضی، اصحاب بدر، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2015، ج1، ص114

Munṣwrpwry, Sulayman Salman, Qazi, Aṣ Saḥab e Badr, Makatabah Islamiyah, Lahore, 2015, Vol:1, P-114

15-شیخوپوری، عبدالشکور، حافظ، رسول اللہ ﷺ کی مسکراہٹیں، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2014، ج1، ص35

Shykhwpwry, Abdul Shakoor, Ḥafiẓ, Rasul ul Allah Ki Muskrahteen, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2014, Vol:1, P-35

16-خالد ابو صالح، رسول اللہ ﷺ کی وصیتیں، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2013، ج1، ص27

Khalid Abw Salḥ, Rasul ul Allah Ki Waṣiyaten, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2013, Vol:1, P-27

17-عبدالستار حامد، مولانا، خطبات سیرت مصطفیٰ ﷺ جلد اول، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2012، ج1، ص23

Abdul Sattar Hamid, Maulana, Khuṭbat-e- Seerat-e-Muṣṭafa ﷺ, Vol:1, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2012, Vol:1, P- 23

18-خالد بن محمد عطیہ، مولانا، نبی اکرم ﷺ کے شب وروز، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2011، ج1، ص37

Khalid bin Muhammad Atṭyh, Maulana, Nabi-e-Akrm, ke Shab-w-Rwz, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2011, Vol:1, P-37

19-حاصل پوری، محمد عظیم، مولانا، خاندان بنوت کا تعارف، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، 2016ج1، ص43

Ḥaṣilpwry, Muḥammad Aẓeem, Maulana, Khandan-e-Nabbwat ka Taaruf, Maktabah Islamiyah, Lahore, 2015, Vol:1, P-43

20-ثناء اللہ ضیاء، حافظ، معلم اخلاق ﷺ، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، ج1، ص15

Thnaullah Zia, Ḥafiẓ, Muallim-e-Akhlaq, Maktabah Islamayah, Lahore, Vol:1, P-15

21-بلند شہری، محمد عاشق الٰہی، مولانا، فضائل علم، مکتبہ البشری، کراچی، ۲۰۱۱ء، ص ۱۲۳۵۔

Buland Shahri, Muḥammad Aashiq Aaly, Maulana, Faḍail-e-Ilm, Maktabah al-Bishri, Karachi, 2011, P-35.